14299 ـ طلاق رجعی والی عورت عدت ختم ہونے تك خاوند كے گھر میں ہی رہے گی

سوال

كيا طلاق رجعی والی عورت اپنے خاوند كے گھر میں ہی ساری عدت گزارے گی يا كہ خاوند كے رجوع كرنے تك ميكے ميں رہے گی ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

" طلاق رجعی والی عورت پر دوران عدت خاوند كے گھر ميں ہی رہنا واجب ہے، اور اس كے خاوند پر بھی اسے طلاق رجعی كی عدت كے دوران گھر سے نكالنا حرام ہے.

كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اے نبی (صلى اللہ عليہ وسلم) جب تم اپنی بيويوں كو طلاق دو تو انہيں ان كی عدت كے ليے طلاق دو اور عدت كو شمار كرو، اور اللہ كا تقوى اختيار كرو جو تمہارا پروردگار ہے، انہيں ان كے گھروں سے مت نكالو، اور نہ ہی وہ خود نكليں مگر يہ كہ وہ واضح طور پر كوئى فحاشی كا كام كريں اور يہ اللہ كی حدود ہيں، اور جو كوئى اللہ كی حدود سے تجاوز كرتا ہے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم كيا الطلاق (1).

آج كل جو رواج بن چكا ہے كہ جيسے ہی عورت كو طلاق رجعی ہو جاتی ہے تو وہ فورا اپنے ميكے چلی جاتی ہے، يہ بہت بڑی غلطی اور حرام عمل ہے؛ كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى نے فرمايا ہے كہ:

" تم انہيں مت نكالو " اور يہ بھی فرمايا كہ" وہ خود بھی نہ نكليں "

اس سے صرف استثناء اسی صورت ميں ہے كہ اگر وہ عورت كوئى واضح فحش كام كا ارتكاب كرتی ہو.

اس كے بعد اللہ سبحانہ و تعالى نے فرمايا كہ:

يہ اللہ تعالى كی حدود ہيں؛ اور جو كوئى اللہ تعالى ك حدود سے تجاوز كرتا ہے اس نے اپنے آپ پر ظلم كيا .

پھر اللہ سبحانہ و تعالى نے اس كے بعد عورت كے اپنے گھر ميں ہی طلاق رجعی كی عدت گزارنے كی حكمت بيان

کرتے ہوئے فرمایا:

آپ نہیں جانتے کہ ہو سکتا ہے شائد اس کے بعد اللہ تعالی کوئی نئی بات پیدا کر دے .

(کیونکہ ہو سکتا ہے اس عورت کا خاوند کے گھر میں ہی رہنا خاوند کی جانب سے طلاق سے رجوع کرنے کا سبب بن جائے اور وہ بیوی سے رجوع کر لے، اور یہی چیز مقصود و مطلوب اور شریعت کو بھی محبوب ہے).

چنانچہ مسلمانوں پر اللہ تعالی کی حدود کی خیال کرنا واجب ہے؛ کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے انہیں جو حکم دیا ہے اس پر عمل کریں، اور اپنے رسم و رواج اور عادات کو شرعی امور اور احکام کی مخالفت کا ذریعہ مت بنائیں.

اہم یہ ہے کہ ہم پر اس مسئلہ کا خیال رکھنا واجب ہے اور رجعی طلاق والی عورت پر خاوند کے گھر میں ہی عدت پوری کرنا واجب ہے، اس عدت کے دوران عورت کے لیے اپنے خاوند کے سامنے چہرہ ننگا کرنا اور بناؤ و سنگھار کر کے سامنے آنا اور خوشبو لگانا اور اس سے بات چیت کرنا اور خلوت میں بیٹھ کر ہنسی مذاق کرنا جائز ہے؛ لیکن وہ ہم بستری اور مباشرت نہیں کریگی، کیونکہ یہ تو رجوع کے وقت ہوتا ہے.

خاوند کو حق ہے کہ وہ اپنی طلاق رجعی والی بیوی سے زبانی یا مجامعت و مباشرت کے ساتھ رجوع کرے، میں نے بیوی سے رجوع کیا کہے تو رجوع ہو جائیگا، اور اگر رجوع کی نیت سے مجامعت و مباشرت کرتا ہے تو بھی رجوع ہو جائیگا " انتہی

فضيلة الشيخ محمد بن عثيمين.